بسم اللہ الرحمن الرحیم

مستعمل پانی پی سکتے ہیں یا نہیں؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

مستعمل پانی پینے کا کیا حکم ہے؟ کیا یہ مکروہ تحریمی ہے؟

جواب

صحیح قول کے مطابق مستعمل پانی پاک ہے، البتہ اس کو پینے یا کھانے وغیرہ میں استعمال کرنا مکروہ تنزیہی ہے۔

درمختار میں ہے:

”ھو طاھر وھو الظاھر لکن یکرہ شربہ والعجن بہ تنزیھا للاستقذار“

ترجمہ: ظاہر قول کے مطابق مستعمل پانی پاک ہے، لیکن اس کا پینا اور اس سے آٹا گوندھنا، مکروہ تنزیہی ہے، کیونکہ اس سے گھن آتی ہے۔ (درمختار مع ردالمحتار، جلد 1، صفحہ 390، مطبوعہ کوئٹہ)

ردالمحتار میں علامہ ابنِ عابدین شامی علیہ رحمۃ اللہ علیہ ایک مقام پر لکھتے ہیں:

”لأنہ یصیر شاربا للماء المستعمل وھو مکروہ تنزیھا“

ترجمہ: کیونکہ وہ ماء مستعمل کو پینے والا ہو جائے گا اور یہ مکروہ تنزیہی ہے۔ (ردالمحتار علی الدرالمختار، جلد 1، صفحہ 351، مطبوعہ کوئٹہ)

واللہ اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم

مجیب: مولانا رضا محمد مدنی

فتویٰ نمبر: Web-2388

تاریخ اجرا: 07 رجب المرجب 1447ھ/28 دسمبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net